سوال

ہماری ایک پڑوسن کو دودھ پیتا لاوارث بچہ ملا ہے جس کی عمر چند گھنٹے ہے، وہ لاوارث بچوں کے ادارہ کے معاملات سے خوفزدہ ہے اور اس بچے کی تربیت کرنا چاہتی ہے، لیکن جب وہ بڑا ہوگا تو گھر میں اس کے ساتھ بیٹھنا حرام ہوگا، اس لیے وہ کہتی ہے کہ اگر وہ اس کی تربیت کریگی تو وہ اس سے اپنی اولاد کی طرح محبت کریگی، اور اسے چھوڑنا مشکل ہوگا، اس عورت کی بیٹیاں شادی شدہ ہیں اور ان کے دودھ پیتے بچے بھی ہیں، تو کیا وہ اپنی اولاد کا دودھ اسے پلا دے تاکہ وہ اس کی رضاعی نانی بن جائے، تو اس طرح وہ گھر میں اس کے ساتھ بیٹھ بھی سکے گی، یا کہ یہ قابل مذمت حیلہ شمار ہوگا؟ میری والدہ نے ہماری پڑوسن کی بیٹی کو میرے بڑے بھائی کے ساتھ کئی بار دودھ پلایا ہے، تو اس طرح وہ میرے بھائی کی رضاعی بہن بن چکی ہے، تو کیا وہ اور اس کے حقیقی بھائی بھی میرے رضاعی بہن بھائی بن گئے ہیں، یا کہ میرے بھائی کے بہن بھائی ہیں جس کے ساتھ اس نے دودھ پیا ہے، یہ سوال اس لیے ہے کہ تاکہ معاملات میں تحدید کی جاسکے کہ آیا ان کے ساتھ بہن بھائیوں والا تعلق رکھا جائے یا کہ اجنبیوں والا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اگر تو آپ کی پڑوسن کی کوئی بیٹی اس بچے کو پانچ رضاعت (یعنی پانچ بار) دودھ پلا دے تو وہ اس کا رضاعی بیٹا بن جائے گا، اور آپ کی پڑوسن اس کی رضاعی نانی بن جائیگی، اور اس کی ساری بیٹیاں (یعنی پڑوسن کی بیٹیاں) اس کی رضاعی خالائیں ہونگی، تو اس طرح وہ اس کے بچپن اور بڑی عمر میں بھی بغیر کسی حرج کے تربیت کر سکتی ہے، کیونکہ وہ اس کا محرم بن جائیگا

اور یہ حیلہ شمار نہیں ہوگا، بلکہ حرج ختم کرنے کے لیے یہ شرعی حل ہے، اور اس طرح وہ عورت اس بچے کی تربیت اور دیکھ بھال کر سکتی ہے، اور امید ہے کہ اللہ تعالی اسے اس کا اجر و ثواب بھی عطا فرمائیگا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی کو ابو حذیفہ کے غلام سالم کے متعلق فرمایا تھا:

"اسے تم دودھ پلاؤ تم پر یہ حرام ہو جائیگا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1453).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

97087